मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY

پارلیمانی ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی جامعہ

(این اے اے سی سے منظور شدہ ''اے'' گریڈ)

مجلس تعلیمی کے 24ویں اجلاس کی روداد۔ منعقدہ بتاریخ 28/مارچ 2016، 3 بجے دن، بمقام کانفرنس ہال، عمارت انتظامی۔
مندرجہ ذیل اراکین نے شرکت کی۔

1.	ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر		
2.	پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، ڈین اسکول برائے فنون وسماجی علوم	3.	پروفیسر پی فضل الرحمٰن، ڈین اسکول برائے سائنس اور صدر شعبۂ حیوانیات/ کارگزار صدر شعبۂ کیمیاء
4.	پروفیسر نسیم الدین فریس ڈین، اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات	5.	پروفیسر محمد عبدالعظیم، ڈین اسکول برائے مینجمنٹ وکامرس وصدر شعبۂ مینجمنٹ
6.	پروفیسر احتشام احمد خان، اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت وصدر شعبہ	7.	پروفیسر عبدالواحد، ڈین، اسکول برائے کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی وصدر شعبہ
8.	پروفیسر کے آر اقبال احمد ڈائرکٹر نظامت فاصلاتی تعلیم	9.	پروفیسر ابوالکلام، صدر شعبۂ اردو
10.	ڈاکٹر شگفتہ شاہین، صدر شعبۂ انگریزی	11.	ڈاکٹر خالد مبشر الظفر، صدر شعبۂ ترجمہ وکارگزار صدر ہندی
12.	ڈاکٹر عبدالقدوس، صدر شعبۂ عربی	13.	پروفیسر عزیز بانو، صدر شعبۂ فارسی
14.	پروفیسر صدیقی محمد محمود، صدر شعبۂ تعلیم وتربیت	15.	ڈاکٹر شاہدہ، صدر شعبۂ تعلیماتِ نسواں
16.	پروفیسر بدیع الدین احمد، صدر شعبۂ کامرس	17.	ڈاکٹر کنیز زہرہ، صدر شعبۂ نظم ونسق عامہ
18.	پروفیسر محمد شاہد، صدر شعبۂ سوشیل ورک	19.	پروفیسر نجم الحسن، صدر شعبۂ ریاضی
20.	پروفیسر مشتاق احمد کاو، صدر شعبۂ تاریخ	21.	ڈاکٹر محمد فہیم اختر، صدر شعبۂ اسلامیات
22.	پروفیسر پی ایچ محمد، صدر شعبۂ سماجیات	23.	پروفیسر فریدہ صدیقی، صدر شعبۂ معاشیات
24.	ڈاکٹر ایچ علیم باشا، صدر شعبۂ طبیعیات	25.	ڈاکٹر ایس مقبول احمد، صدر شعبۂ نباتیات
26.	پروفیسر کانچا ایلیہ، ڈائرکٹر اے سی ایس ایس ای آئی پی و کارگزار صدر سیاسیات	27.	پروفیسر فاطمہ بیگم، شعبۂ تعلیم وتربیت
28.	پروفیسر ودود الحق صدیقی، پرنسپال کالج برائے تعلیمِ اساتذہ، بھوپال	29.	پروفیسر محمد ظفر الدین، شعبۂ ترجمہ
30.	پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن	31.	پروفیسر قاضی ضیاء اللہ، علاقائی مرکز بنگلور

32.	پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل، نظامت فاصلاتی تعلیم	33.	پروفیسر گلفشاں حبیب، نظامت فاصلاتی تعلیم
34.	پروفیسر این آئی ملا، نظامت فاصلاتی تعلیم	35.	ڈاکٹر عبدالغنی، اے آر ڈی، نظامت فاصلاتی تعلیم
36.	ڈاکٹر عباس خان، ڈپٹی لائبریرین، انچارج لائبریری	37.	پروفیسر آر ایل ہنگلو، وائس چانسلر، الہ آباد سنٹرل یونیورسٹی
38.	پروفیسر بھارتی بویجہ، شعبۂ تعلیم، یونیورسٹی آف دہلی، دہلی	39.	ڈاکٹر محمد یوسف خان، پرنسپال، پالی ٹیکنیک حیدرآباد
40.	جناب محمد ریاض الرحمٰن، پرنسپال، پالی ٹیکنیک بنگلور	41.	جناب ایم عبدالمقسط خان، پرنسپال، پالی ٹیکنیک، دربھنگہ
42.	پروفیسر ایس اے وہاب، اوایس ڈی (امتحانات)، خصوصی مدعو	43.	ڈاکٹر شکیل احمد، رجسٹرار، معتمد بہ اعتبار عہدہ

مندرجہ ذیل ارکان شریک نہ ہوسکے۔

1.	پروفیسر ایچ خدیجہ بیگم، ڈین اسکول برائے تعلیم وتربیت	2.	پروفیسر سید محمد حسیب الدین قادری، شعبۂ انگریزی
3.	پروفیسر گھنٹہ رمیش، شعبۂ تعلیم وتربیت	4.	پروفیسر عبدالباری، وائس چانسلر سنٹرل یونیورسٹی، گجرات
5.	پروفیسر ایس ایم ساجد، شعبۂ سوشیل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی	6.	پروفیسر ناگیشور راؤ، پرووائس چانسلر، اگنو، نئی دہلی
7.	پروفیسر خان مسعود احمد، وائس چانسلر، اردو، عربی وفارسی یونیورسٹی		

ابتدا میں عزت مآب وائس چانسلر نے تمام اراکین مجلس تعلیمی کا خیر مقدم کیا اور کونسل کے بیرونی ماہرین سے اظہار تشکر کیا، جنہوں نے اجلاس میں شرکت کی زحمت گوارہ کی۔ وائس چانسلر نے رجسٹرار ڈاکٹر شکیل احمد (معتمد مجلس تعلیمی بہ اعتبارِ عہدہ) کا تعارف کروایا اور خواہش کی کہ ایجنڈے کے مشمولات پیش کریں۔

مجلس تعلیمی کے صدر نشین نے ایجنڈے کے آغاز سے قبل شعبۂ سماجی عمل کی ستائش درج کروائی، جس نے تعلیمی سال 2016-17 کے لیے اردو اور انگریزی میں اپنا ذو لسانی نصاب تیار کیا۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ دیگر شعبوں کو اس کی تقلید کرنی چاہئے۔

بعد ازاں مندرجہ ذیل امور پر تبادلہ خیال کیا گیا:

آئٹم نمبر 24.01

موضوع: مجلس تعلیمی کے 23ویں اجلاس منعقدہ 27/جنوری 2015 کی روداد کی توثیق۔

مجلس تعلیمی نے کونسل کے اجلاس منعقدہ 27/جنوری 2015ء کی توثیق کردی۔

اُمور برائے اطلاع

آئٹم 24.02

موضوع: NAAC Peer ٹیم کے دورے کی آ گہی۔کی بابت

پروفیسر نجم الحسن، ڈائرکٹر انٹرنل کوالٹی اشورنس سیل (طمانیتِ داخلی معیار سیل) نے ارکان کو NAAC الحاق کے دوسرے مرحلے کی جانب یونیورسٹی کی پیش رفت کے بارے میں تفصیلات بتائیں۔انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی نے طمانیتِ معیار کی سالانہ رپورٹس اور خود مطالعہ ضمنی رپورٹ داخل کردی ہیں۔انہوں نے مزید بتایا کہ NAAC Peer ٹیم 4 تا 6/اپریل 2016 یونیورسٹی کا دورہ کرے گی۔

مجلس تعلیمی نے اس امر کا نوٹ لے لیا۔

آئٹم نمبر 24.03

موضوع: یونیورسٹی کے فاصلاتی طرزِ تعلیم کے پروگرامس کی ڈسٹنس ایجوکیشن بیورو، یو جی سی کی جانب سے مسلمہ حیثیت - کی بابت

ڈائرکٹر ڈی ڈی ای نے نظامت فاصلاتی تعلیم کے پروگرامس کی مسلمہ کی حیثیت کے بارے میں ایوان کو بتایا۔انہوں نے مطلع کیا کہ ڈسٹنس ایجوکیشن بیورو (ڈی ای بی)، یو جی سی نے یونیورسٹی کے فاصلاتی طرز کے پروگرامس کو مسلمہ حیثیت دی ہے۔انہوں نے اس ضمن میں عزت مآب وائس چانسلر سے اظہار تشکر کیا اوران کے اہم رول کی ستائش درج کروائی۔ڈی ای بی، یو جی سی نے یونیورسٹی کے مندرجہ ذیل فاصلاتی پروگرامس کو منظوری دی ہے۔

1. ایم اے (اردو)	2. ایم اے (انگریزی)	3. ایم اے (تاریخ)
4. بی اے	5. بی ایس سی (طبیعیاتی سائنس)	6. بی ایس سی (حیاتی سائنس)
7. بی ایڈ	8. ڈپلومہ صحافت وترسیل عامہ	9. ڈپلومہ تدریسِ انگریزی
10. سرٹی فکیٹ آف اہلیت اردو بذریعہ انگریزی	11. سرٹی فکیٹ ان فنکشنل انگلش	

مجلس تعلیمی نے اس امر کا نوٹ لے لیا۔

امور برائے رپورٹنگ

آئٹم 24.04

موضوع: ڈپلومہ یونانی فارمیسی سے دستبرداری

پروفیسر پی فضل الرحمٰن، ڈین اسکول آف سائنس نے ایوان کو بتایا کہ مسلمہ حیثیت کے حصول میں دشواری کے باعث ڈپلومہ یونانی فارمیسی سے دستبرداری اختیار کرلی گئی ہے۔

مجلس تعلیمی نے اس کی توثیق کردی۔

امور برائے غور وخوص ومنظوری

آئٹم 24.05 تا 24.11

اس زمرے کے تحت مجلس تعلیمی کے ایجنڈہ امور، آئٹم نمبر 24.05 تا 24.11 جو یونیورسٹی کے 7 اسکول آف اسٹڈیز میں تمام شعبوں کے اسکول بورڈس کے اجلاس کی روداد سے متعلق تھے، غور وخوص اور منظوری کے لیے پیش کیے گئے۔ مجلس تعلیمی نے ان پر غور کیا اور متعلقہ شعبوں میں صرف نصاب کی تیاری ونظر ثانی، ممتحنوں اور پرچہ سوالات کے تیار کنندگان کے پینل وغیرہ جیسے تعلیمی امور کو منظوری دی۔

مزید برآں، مجلس تعلیمی نے یونیورسٹی کے مختلف شعبوں میں رابطہ کورس (برج کورس) کی تیاری سے متعلق مختلف اسکول بورڈس کی سفارشات کو منظوری دے دی۔

مجلس تعلیمی نے مختلف شعبوں کے اہم امور سے متعلق مندرجہ ذیل قراردادوں کو منظوری دی۔

1. مجلس تعلیمی نے شعبۂ اردو میں ڈی لٹ پروگرام متعارف کرنے کے بارے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ارکان کی اکثریت نے رائے ظاہر کی کہ موجودہ مرحلہ میں کسی بھی شعبہ میں ڈی لٹ متعارف کرنا مناسب نہیں ہے۔
2. ایم فل پروگرامس میں کورس ورک کی تکمیل کرنے والے امیدواروں کو پی ایچ ڈی پروگرام میں کورس ورک سے مستثنیٰ کرنے کے سوال پر مجلس تعلیمی نے تفصیلی مباحث کے بعد یہ معاملہ وضاحت کے لیے یو جی سی سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا۔
3. ایم اے (عربی) میں داخلے کے لیے انٹرنس ٹسٹ کے انعقاد کے مسئلہ پر مجلس تعلیمی نے تبادلہ خیال کے بعد فیصلہ کیا کہ درخواست گزاروں کی تعداد چونکہ بہت زیادہ نہیں ہے اسی لیے داخلہ امتحان کی ضرورت نہیں ہے۔
4. مجلس تعلیمی نے شعبۂ تعلیم نسواں کا نام تبدیل کر کے اسے شعبۂ مطالعاتِ نسواں کا نام دینے، اسکول بورڈ، اسکول آف آرٹس اینڈ سوشیل سائنس کی سفارش کو منظوری دے دی۔
5. مجلس تعلیمی نے ماسٹر آف سوشیل ورک پروگرام میں گریجویشن کی سطح پر حاصل کردہ مجموعی نشانات کو اساس بنا کر میرٹ کی بنیاد پر داخلوں کو منظوری دے دی۔ سوشیل سائنس کے گریجویٹس کو ترجیح دی جائے گی۔
6. مجلس تعلیمی نے ہیڈ کوارٹر اور بڈگام (جموں وکشمیر) میں متعارف کردہ بیچلر آف آرٹس پروگرام کے کورس اسٹرکچر، امتحانات کے طریقۂ کار، پرچہ سوالات کے نمونے، چوائس بیسڈ کریڈٹ سسٹم (سی بی سی ایس)، اسٹرکچر، گریڈ عطا کرنے کے طریقۂ کار وغیرہ کی توثیق کردی۔ ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، ڈین اسکول برائے فنون وسماجی علوم اور ڈین اسکول برائے سائنس نے انہیں تیار کیا ہے۔ تاہم کونسل نے ان امور پر جلد سے جلد نظر ثانی کا بھی فیصلہ کیا۔
7. مجلس تعلیمی نے شعبۂ اسلامیات کے اسکول بورڈ کی اس تجویز کو بھی منظوری دے دی کہ یو جی پروگرامس کے پہلے اور دوسرے سیمسٹر میں اسلامیات کو اختیاری مضمون کے طور پر شامل کیا جائے۔
8. مجلس تعلیمی نے تعلیمی سال 17-2016 سے شعبۂ اسلامیات میں ڈپلومہ اسلامک اسٹڈیز متعارف کرنے کو بھی منظوری دے دی۔
9. مجلس تعلیمی نے پوسٹ گریجویٹ سطح پر تعلیمی سال 17-2016 سے چوائس بیسڈ کریڈٹ سسٹم (سی بی سی ایس) متعارف کرنے کو بھی

منظوری دے دی۔ اسکول برائے السنہ،لسانیات وہندوستانیات کے ڈین، ڈین اسکول برائے فنون وسماجی علوم، ڈین اسکول برائے کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی، ڈین اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت اور ڈین اسکول برائے کامرس وبزنس مینجمنٹ نے اس کی سفارش کی تھی۔

10. مجلس تعلیمی نے اسکول برائے تعلیم وتربیت کے تمام پروگرامس میں 16-2015 سے کریڈٹ سسٹم متعارف کرنے کا بھی نوٹ لے لیا۔

11. اسکول برائے تعلیم وتربیت کے ایک ایجنڈہ آئٹم کے بارے میں جس کے مطابق بی ایڈ، ایم ایڈ پروگرامس میں داخلے کے لیے انٹرنس ٹسٹ اور کالج برائے تعلیمِ اساتذہ (سی ٹی ایز) کے اساتذہ کو سوپروائزرشپ عطا کرنے کے طریقۂ کار میں تبدیلی کی ضرورت ہے، مجلس تعلیمی نے خواہش ظاہر کی کہ اسکول برائے تعلیم وتربیت عزت مآب وائس چانسلر کے غور کرنے کے لیے ایک علٰحدہ تجویز مکمل تفصیلات کے ساتھ پیش کرے۔

12. مجلس تعلیمی نے اس امر کا نوٹ لیا کہ شعبۂ مینجمنٹ وکامرس کو شعبۂ مینجمنٹ اسٹڈیز اور شعبۂ کامرس میں جنوری 2015ء میں تقسیم کردیا گیا۔

13. اسکول بورڈ کے منظور شدہ بعض قواعد سے متعلق تجویز پر جن کا تعلق اسکول آف کامرس اینڈ بزنس مینجمنٹ سے تھا، مجلس تعلیمی نے تبادلہ خیال کیا اور محسوس کیا کہ موجودہ مرحلہ میں وہ نا قابل قبول ہیں۔ تمام شعبوں میں ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگرامس کے لیے یکساں قواعد وضع کرنے کے لیے عزت مآب وائس چانسلر ایک کمیٹی تشکیل دیں۔ ان مخصوص سفارشات پر اسی وقت غور کیا جاسکتا ہے۔

14. مجلس تعلیمی نے شعبۂ کامرس میں 17-2016 سے سی بی سی ایس طرز پر بی کام متعارف کرنے کو منظوری دے دی۔

15. مجلس تعلیمی نے شعبۂ حیوانیات (زوالوجی) میں تعلیمی سال 17-2016 سے پی ایچ ڈی متعارف کرنے اسکول بورڈ برائے سائنس کی سفارش قبول کرلی۔

16. مجلس تعلیمی نے اسکول آف سائنس میں آنرس کورسز کی برخواستگی کو منظوری دے دی۔

17. مجلس تعلیمی نے اسکول بورڈ برائے صحافت وترسیل عامہ کی اس سفارش کو منظوری دے دی کہ پی جی پروگرام ترسیل عامہ وصحافت کا اب نام تبدیل کرکے اسے ایم اے (صحافت وترسیل عامہ) کہا جائے گا۔

18. مجلس تعلیمی نے اسکول بورڈ برائے صحافت وترسیل عامہ کی سفارش کو منظوری دے دی کہ شعبۂ ترسیل عام وصحافت میں تعلیمی سال 17-2016 سے ایم فل پروگرام متعارف کیا جائے گا۔

19. ڈین اسکول برائے کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی نے مطلع کیا کہ اے آئی سی ٹی ای کے منظور کردہ بی ٹیک پروگرام کی مسلمہ حیثیت دوسال (مئی 2015 تا اپریل 2017) کے لیے ہے۔ مجلس تعلیمی نے اس امر کا نوٹ لے لیا۔

آئٹم نمبر 24.12

موضوع: قاعدہ 39 میں ترمیم - کی بابت

رجسٹرار اور معتمد بہ اعتبار عہدہ نے ایوان کو بتایا کہ قاعدہ 39 میں چند ترمیمات کی جانی ہیں جو منسلکہ تجویز میں نہیں ہیں۔ بنا بریں اس معاملے کو سردست موخر کیا جائے۔

مجلس تعلیمی نے اس معاملے کو مؤخر کیے جانے کی منظوری دے دی۔

آئٹم نمبر 24.13

موضوع: ڈی ڈی ای اور ریگولر آن کیمپس طرز تعلیم کے درمیان رابطہ - کی بابت

ڈی ڈی ای اور ریگولر آن کیمپس طرز تعلیم کے درمیان رابطے کے معاملے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈائرکٹر ڈی ڈی ای نے ایوان کو بتایا کہ نظامت فاصلاتی تعلیم کے اساتذہ کو متعلقہ شعبوں کے بورڈ آف اسٹڈیز اور اسکول بورڈس میں شامل کرتے ہوئے ان کی صلاحیتوں سے مکمل استفادہ کیا جائے۔ مجلس تعلیمی نے تبادلہ خیال کے بعد فیصلہ کیا کہ ڈی ڈی ای کے اساتذہ کو ریگولر شعبوں کے بورڈ آف اسٹڈیز اور اسکول بورڈس کے اجلاس میں خصوصی مدعوئین کے طور پر شامل کیا جا سکتا ہے۔

آئٹم نمبر 24.14

موضوع: مانو کے تمام فاصلاتی طرز کے کورسز سے تفویضات (اسائنمنٹ) کی برخواستگی - کی بابت

اراکینِ مجلس تعلیمی نے مانو کے تمام فاصلاتی طرز کے پروگرامس میں تفویضات کے نظام کو سردست برخواست کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی۔ اس طرح اب متعلقہ مضامین کے سالانہ امتحانات ہی میں مکمل نشانات دیئے جائیں گے۔

آئٹم نمبر 24.15

موضوع: مانو کے تمام فاصلاتی طرز کے کورسز کی فیس پر نظر ثانی - کی بابت

مجلس تعلیمی نے نظامت فاصلاتی تعلیم کی تجویز کردہ نظر ثانی اور درج ذیل تفصیلات کو منظوری دے دی:

سلسلہ نشان	پروگرام کا نام	اضافہ کے بعد تجویز کردہ فیس (سالانہ)
1.	ایم اے (اردو)	3100 + 300 = 3400
2.	ایم اے (تاریخ)	3600 + 300 = 3900
3.	ایم اے (انگریزی)	3600 + 300 = 3900
4.	بی اے	1900 + 300 = 2200
5.	بی ایس سی (طبیعیاتی سائنس)	3000 + 300 = 3300
6.	بی ایس سی (حیاتیاتی سائنس)	3400 + 300 = 3700
7.	ڈپلوما صحافت و ترسیل عامہ	2200 + 300 = 2500
8.	ڈپلوما تدریسِ انگریزی	1550 + 300 = 1850
9.	سرٹیفکیٹ اہلیت اردو بذریعہ انگریزی	1000 + 300 = 1300

.10	سرٹیفکیٹ فنکشنل انگلش	1000 + 300 = 1300
.11	بی ایڈ (فاصلاتی)	15000 + 5000 = 20000

☆ مثنیٰ (ڈپلیکیٹ) شناختی کارڈ اور مارکس شیٹ برائے یو.جی/ پی جی/ بی ایڈ کی فیس 50 روپئے سے بڑھا کر 100 روپئے کردی گئی۔اس طرح انہیں اسپیڈ پوسٹ/ رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعہ امیدواروں کو بھیجا جاسکے گا۔

☆ مثنیٰ عبوری سرٹی فکیٹ و مارکس شیٹ کے لیےفیس 100 روپئے سے بڑھا کر 200 روپئے کردی گئی ہے۔

فیس میں کمی

☆ تنقیح شدہ امتحانی پرچہ کی شخصی جانچ کی فیس فی پرچہ 2000 روپئے سے گھٹا کر 200 روپئے کردی گئی۔

☆ تنقیح شدہ امتحانی پرچہ کی نقل حاصل کرنے کے لیےفیس 5000 روپئے سے گھٹا کر 300 روپئے کردی گئی۔

آئٹم نمبر 24.16

موضوع: ذیلی علاقائی مرکز- حیدرآباد کی موجودہ مقام سے یونیورسٹی کیمپس منتقلی - کی بابت

مجلس تعلیمی نے حیدرآباد کے ذیلی علاقائی مرکز کو نظامت فاصلاتی تعلیم، مانو کیمپس منتقل کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی۔

آئٹم نمبر 24.17

موضوع: فاصلاتی طرز کے پراسپکٹس برائے یو.جی/ پی جی/ ڈپلومہ اور سرٹی فکیٹ پروگرام و نیز بی ایڈ پروگرام کے پراسپکٹس 2015-16 کی منظوری۔

مجلس تعلیمی نے اسے منظوری دے دی۔

آئٹم نمبر 24.18

موضوع: تعلیمی کیلنڈر 2016-17 - کی بابت

ارکان نے 2016-17 کے تعلیمی کیلنڈر میں بعض تبدیلیوں کا مشورہ دیا اور اس پر نظر ثانی کا عزت مآب صدر نشین کو مجاز گردانتے ہوئے اسے منظوری دے دی۔

آئٹم نمبر 24.19

موضوع: ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن کی مجلسِ مشاورت کی روداد - کی بابت

مجلس تعلیمی نے مرکز کی مجلس مشاورت کی روداد کو منظوری دے دی۔

آئٹم نمبر 24.20

موضوع: مختلف پروگرامس میں داخلے کے لیے حدعمر - کی بابت

مختلف پروگرامس میں داخلے کے لیے حدعمر کی اساس پر تبادلہ خیال کیا گیا اور متعلقہ کیمپس پروگرامس کے لیے عمر کی مندرجہ ذیل بالائی حد طئے کی گئی۔

یو.جی پروگرامس کے لیے - مرد - 30سال اور خواتین 35سال

پی.جی پروگرامس کے لیے- مرد - 35سال اور خواتین 40سال

درج فہرست طبقات، قبائل دیگر پسماندہ طبقات اور جسمانی معذورین کے لیے عمر کی حد میں حکومت ہند کے قواعد کے مطابق رعایت دی جائے گی۔ عمر کا تعین متعلقہ تعلیمی سال کی پہلی جولائی سے کیا جائے گا۔

آئٹم نمبر 24.21

موضوع: کیمپس طرز کے تمام پروگرامس میں داخلے کے لیے خواتین کو امتحانِ اہلیت میں 5 فیصد نشانات کی رعایت کی فراہمی۔

مجلس تعلیمی نے اس تجویز کو منظوری دے دی۔

آئٹم نمبر 24.22

موضوع: مانو کے کیمپس اور فاصلاتی طرز کے یو.جی اور پی.جی پروگرامس میں مشترکہ نصاب اور بنیادی مطالعاتی مواد -کی بابت

مجلس تعلیمی نے یونیورسٹی کے ریگولر آن کیمپس اور فاصلاتی طرز کے یو.جی اور پی جی پروگرامس کے لیے مشترکہ نصاب اور بنیادی مطالعاتی مواد سے متعلق تجویز کو منظوری دے دی۔

آئٹم نمبر 24.23

موضوع: مانو میں ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگرامس کے قواعد پر نظر ثانی - کی بابت

مجلس تعلیمی نے مانو میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کے موجودہ قواعد کی جانچ کرنے اور انہیں قطعیت دینے کے لیے کمیٹی کے قیام کا فیصلہ کیا ہے۔ تا کہ انہیں یو.جی.سی قواعد 2010 سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔

امور برائے توثیق

آئٹم 24.24

موضوع: کالج برائے تعلیمِ اساتذہ، آسنسول میں داخلوں کی توثیق - کی بابت

مجلس تعلیمی نے تعلیمی سال 2015 کے لیے کالج برائے تعلیمِ اساتذہ (سی ٹی ای) آسنسول میں داخلوں کی توثیق کردی۔

آئٹم 24.25

موضوع: مانو پالی ٹیکنیک کے تعلیمی قواعد - 2014 کی توثیق

مانو پالی ٹیکنیک کے تعلیمی قواعد- 2014 کو موخر کردیا گیا۔

اُمور برائے غور وخوص اور منظوری بجانب قیام

آئٹم 24.26

موضوع: مدرسہ سے فارغ طلبہ کو مانو کے انڈر گریجویٹ پروگرامس میں داخلے کے لیے رابطہ (برج) کورسز کے آغاز-کی بابت

عزت مآب صدرنشین نے ایوان کے علم میں یہ بات لائی کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، جواہر لال نہرو یونیورسٹی اور مانو جیسی جامعات کی جانب سے دینی مدارس کے کورسز کو مماثلت عطا کرنے کی روایت رہی ہے۔ تاکہ مدارس سے فارغ طلبہ کو پی جی پروگرامس میں داخلہ مل سکے۔ تاہم مدرسہ کے پروگرامس میں مہارت کی بنیاد پر ایسے طلبہ صرف اردو، عربی، اسلامیات اور فارسی میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

اردو یونیورسٹی کے تمام یو جی پروگرامس میں مدرسہ سے فارغ ہونے والے طلبہ کے داخلے کے لیے 2 سمسٹر پر مشتمل مجوزہ رابطہ کورسز کی اہمیت پر انہوں نے روشنی ڈالی۔ پروفیسر ہنگلو اور پروفیسر بھارتی بویجہ نے وائس چانسلر کی کوششوں کی ستائش کی اور خیال ظاہر کیا کہ برج کورس کا متعارف کیا جانا، اردو معاشرے کے سماجی اور معاشی طور پر کمزور طبقے کو بااختیار بنانے کا ایک اہم ذریعہ ثابت ہوگا۔ رابطہ کورس کا ڈھانچہ حسب ذیل ہوگا:

کورس کا دورانیہ 2 سمسٹر پر مشتمل ہوگا۔ ہر سمسٹر میں طلبہ کو متعلقہ مضمون کے دو پرچے (فی پرچہ 100 نشانات) اور ایک پرچہ انگریزی بول چال (100 نشانات) کے ہوں گے۔ ہر مضمون اور انگریزی میں 30 فیصد نشانات داخلی تعین اور حاضری کے لیے محفوظ ہوں گے (10 + 20)۔ داخلی تعین تفویضہ اور پیشکشی/سمینار پر مشتمل ہوگا (10 + 10)۔ یہ کورس ایسے تمام مدارس کے فارغین کے لیے دستیاب ہوگا جنہیں مدرسہ بورڈ کے ذریعہ مسلمہ/مماثلہ حیثیت حاصل ہے۔

مجلس عاملہ نے خیال ظاہر کیا کہ برج کورس کا متعارف کیا جانا سماج کی اہم خدمت ہوگی اور نہ صرف ہندوستان بلکہ ساری دنیا میں دوسروں کے لیے یہ ایک قابل تقلید اقدام ہوگا۔

مجلس تعلیمی نے اس تجویز کو منظوری دے دی۔

آئٹم نمبر 24.27

موضوع: مانو آئی ٹی آئی اور پالی ٹیکنیک میں مدارس کے طلبہ کے داخلے کے لیے رابطہ کورس - کی بابت

مجلس تعلیمی نے مانو کے آئی ٹی آئی اور پالی ٹیکنیک اداروں میں دینی مدارس کے طلبہ کے داخلے کے لیے رابطہ (برج) کورس کو منظوری دے دی۔

آئٹم نمبر 24.28

موضوع: نیم طبی کورسز کے لیے انڈر گریجویٹ کورسز کا آغاز

مجلس تعلیمی نے میڈ ون ادارے کے اشتراک سے نیم طبی کورسز میں مندرجہ ذیل انڈر گریجویٹ کورسز کا آغاز کرنے اسکول آف سائنسز کی تجویز کو منظوری دے دی۔

(a) **بیچلر آف سائنس (میڈیکل لیباریٹری ٹیکنالوجی)**

(b) **بیچلر آف سائنس (میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی)**

(c) **بیچلر آف سائنس (ایمرجنسی میڈیکل ٹیکنالوجی)**

(d) **بیچلر آف سائنس (فزیوتھیراپی ٹیکنالوجی)**

(e) **بیچلر آف سائنس (ڈیالیسس ٹیکنالوجی)**

آئٹم نمبر 24.29

موضوع: ڈپلوما ان ایلیمنٹری ایجوکیشن کا آغاز - کی بابت

مجلس تعلیمی نے ڈپلوما ان ایلیمنٹری ایجوکیشن پروگرام شروع کرنے کی نظامت فاصلاتی تعلیم کی تجویز کو منظوری دے دی۔

آئٹم نمبر 24.30

موضوع: بی ایڈ (فاصلاتی) کے لیے 10 نئے پروگرام مراکز کا قیام - کی بابت

مجلس تعلیمی نے بی ایڈ پروگرام کے 10 نئے مراکز کا آغاز کرنے نظامت فاصلاتی تعلیم کو اجازت دے دی۔

آئٹم نمبر 24.31

موضوع: بی اے فاصلاتی تعلیم کے اختیاری مضامین کی فہرست میں انگریزی اور ہندی ادب کی شمولیت - کی بابت

مجلس تعلیمی نے بی اے فاصلاتی طرز کے اختیاری مضامین کی فہرست میں انگریزی، ہندی ادب کے ساتھ فارسی کو بھی شامل کرنے کی تجویز کافی غور وخوص کے بعد قبول کرلی۔

آئٹم نمبر 24.32

موضوع: بی اے فاصلاتی طرز میں داخلے کے لیے اہلیتی امتحان کا آغاز۔

مجلس تعلیمی نے بی اے فاصلاتی طرز میں داخلے کے لیے اہلیتی امتحان متعارف کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی۔

آئٹم نمبر 24.33

موضوع: ایچ کے شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن میں دکن ہیریٹیج کلب کا قیام - کی بابت

مجلس تعلیمی نے اس معاملے کی توثیق کر دی۔

آئٹم نمبر 24.34

موضوع: لکھنؤ کیمپس میں تعلیمی سال 17-2016 سے غیر اردو داں افراد کے لیے اکتسابِ اردو مرکز کا قیام -کی بابت

مجلس تعلیمی نے لکھنؤ کیمپس میں تعلیمی سال 17-2016 سے غیر اردو داں افراد کے لیے اکتسابِ اردو پروگرام کے آغاز کو منظوری دے دی۔

آئٹم نمبر 24.35

موضوع: مانو آرٹس اینڈ سائنس کالج برائے نسواں، بڈگام، جموں وکشمیر میں ایم اے اسلامیات کا آغاز - کی بابت

مجلس تعلیمی نے بڈگام، جموں وکشمیر میں واقع مانو آرٹس اینڈ سائنس کالج برائے نسواں میں تعلیمی سال 17-2016 سے ایم اے اسلامیات کے آغاز کی منظوری دے دی۔

آئٹم نمبر 24.36

موضوع: مانو ماڈل اسکولس سے دسویں جماعت کامیاب طلبہ کے لیے مانو پالی ٹیکنیک اور آئی ٹی آئی اداروں میں 10 فیصد نشستوں کا محفوظ رکھنا - کی بابت

مجلس تعلیمی نے اسے منظوری دے دی۔

آئٹم نمبر 24.37

موضوع: مانو پالی ٹیکنیک کورسز کے دوسرے سال (تیسرے سمسٹر) میں بارہویں جماعت کے ووکیشنل/ٹیکنیکل کورس یا دسویں + (دوسالہ آئی ٹی آئی) کامیاب امیدوار کے مابعد داخلے کی اہلیت - کی بابت

مجلس تعلیمی نے اس تجویز کو منظوری دے دی۔

آئٹم نمبر 24.38

موضوع: مانو ہیڈ کوارٹرس میں ووکیشنل و ٹیکنیکل ایجوکیشن کے ڈائرکٹوریٹ کا قیام - کی بابت

مجلس تعلیمی نے تبادلۂ خیال کے بعد فیصلہ کیا کہ اس معاملے کو موخر کیا جائے اور پرنسپال پالی ٹیکنیک کو دیگر جامعات میں ایسے ڈائرکٹوریٹس کی موجودگی کے تعلق سے تفصیلات پر مشتمل تجویز دوبارہ پیش کرنے کی ہدایت دی۔

معاون رجسٹرار (تعلیم)

رجسٹرار